بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد میں اذان واقامت کے بنا نماز پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گاؤں کی ایک بستی میں مؤذن کے غیر حاضر ہونے اور امام کے تاخیر سے آنے کی وجہ سے اذان واقامت کے بغیر جماعت قائم ہوگئی۔ بعد میں امام کو معلوم ہوا تو کیا وہ نماز ہوگئی؟ کیا بستی والے گناہگار ہوئے؟

جواب

پوچھی گئی صورت کے مطابق اگرچہ نماز تو ہوگئی ہے، اسے دہرانے کی حاجت نہیں، تاہم جنہوں نے بغیر اذان واقامت کے نماز پڑھی ان سب پر توبہ واستغفار کرنا اور آئندہ ایسا کرنے سے بچنا شرعاً لازم ہے، کیونکہ مردوں کیلئے مسجد میں فرائض کی جماعتِ اولیٰ اذان واقامت کے بغیر مکروہ وگناہ ہے۔

چنانچہ امامِ اہلسنت، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "نمازِ پنجگانہ سے جو نماز وقتی رجال احرار غیر عُراۃ مسجد میں باجماعت ادا کریں اس کے لئے سوا بعض صور مستثناۃ کے وقت میں اذان کا پہلے ہولینا سنتِ مؤکدہ قریب بواجب ہے اور بے اس کے جماعت کرلینا مکروہ وگناہ یہاں تک کہ یہ جماعت شرعاً اصلاً معتبر نہیں اس کے بعد جو جماعت باذان واقامت ہوگی وہی پہلی جماعت ہوگی، بلکہ علماء فرماتے ہیں اگر کچھ لوگوں نے آہستہ اذان دے کر جماعت کرلی کہ آوازِ اذان اوروں کو نہ پہنچی تو ایسی جماعت بھی داخل شمار واعتبار نہیں نہ کہ جب سرے سے اذان دی ہی نہ جائے، وجیز امام کردری میں ہے:

ویکرہ للرجال اداء الصلٰوۃ بجماعۃ فی مسجد بلا اعلامین لا فی المفازۃ والکروم والبیوت

(یعنی مردوں کے لئے مسجد میں فرائض کی جماعت اذان واقامت کے بغیر مکروہ ہے، جنگل، گھنے باغوں اور گھروں میں مکروہ نہیں)۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 76-77 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2386

تاریخ اجرا: 17صفر المظفر1447ھ/12اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net